خُطبَۂ شَعبَانِیَہ

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

عَنْ عَلِیٍّ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ ؑ ! قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ؐ خَطَبَنَا ذَاتَ یَوْمٍ

امیر المومنین علیؑ سے منقول ہے کہ آپؑ نے فرمایا کہ: بیشک رسول اللہؐ نے ایک دن ہم سے خطاب فرمایا

فَقَالَ اَیُّھَا النَّاسُ اِنَّہٗ قَدْ اَقْبَلَ اِلَیْکُمْ شَھْرُ اللّٰہِ بِالْبَرَکَۃِ وَالرَّحْمَۃِ وَالْمَغْفِرَۃِ

پس آپؐ نے فرمایا! کہ اے لوگوں بیشک اللہ کا مہینہ (رمضان) برکت، رحمت اور مغفرت کے ساتھ تمھارے قریب آچکا ہے

شَھْرٌ ھُوَ عِنْدَاللّٰہِ اَفْضَلُ الشُّھُوْرِ وَ اَیَّامُہٗ اَفْضَلُ الْاَیَّامِ وَلَیَالِیْہِ اَفْضَلُ للَّیَالِیْ ، وَسَاعَاتُہٗ اَفْضَلُ السَّاعَاتِ

یہ مہینہ اللہ کے نزدیک تمام مہینوں سے افضل ہے،اس کے دن تمام دنوں سے افضل ہیں اسکی راتیں تمام راتوں سے افضل ہیں،اس کے لمحات تمام لمحات سے افضل ہیں۔

ھُوَ شَھْرٌ دُعِیْتُمْ فِیْہِ اِلٰی ضِیَافَۃِ اللّٰہِ وَجُعِلْتُمْ فِیْہِ مِنْ اَھْلِ کَرَامَۃِ اللّٰہِ

اس مہینے (رمضان) میں تمہیں اللہ کا مہمان ہونے کی طرف دعوت دی گئی ہے۔اور اس مہینے (رمضان) میں تمہیں صاحب فضیلت قرار دیا ہے۔

اَنْفَاسُکُمْ فِیْہِ تَسْبِیْحٌ ، وَنَوْمُکُمْ فِیْہِ عِبَادَۃٌ ، وَعَمَلُکُمْ فِیْہِ مَقْبُوْلٌ ، وَدُعَائُکُمْ فِیْہِ مُسْتَجَابٌ

اس مہینے (رمضان) میں تمھاری سانسیں تسبیح، تمھاری نیندیں عبادت، تمھارے اعمال قابل قبول اور تمھاری دعائیں قبول ہونگیں

فَاسْأَلُوا اللّٰہَ رَبَّکُمْ بِنِیَّاتٍ صَادِقَۃٍ وَ قُلُوْبٍ طَاھِرَۃٍ ، اَنْ یُّوَفِّقَکُمْ لِصِیَامِہٖ وَ تِلَاوَۃِ کِتَابِہٖ

لہذا سچی نیتوں اور پاک دلوں کے ساتھ اللہ سے سوال کرو کہ وہ تمھیں روزہ رکھنے اور تلاوت قرآن کی توفیق دے

فَاِنَّ الشَّقِیَّ مَنْ حُرِمَ غُفْرَانَ اللّٰہِ فِیْ ھٰذَا الشَّھْرِ الْعَظِیْمِ

پس وہ بد بخت ترین انسان ہے جو اس عظیم مہینے میں اللہ کی مغفرت سے محروم ہو جائے۔

وَاذْکُرُوْا بِجُوْعِکُمْ وَ عَطَشِکُمْ فِیْہِ جُوْعَ یَوْمِ الْقِیَامَۃِ وَعَطَشَہٗ .

اس مہینے (رمضان) میں اپنی بھوک اور پیاس سے قیامت کے دن کی بھوک اور پیاس کو یاد کرو

وَتَصَدَّقُوْا عَلٰی فُقَرَآئِکُمْ وَ مَسَاکِیْنِکُمْ وَوَقِّرُوْا کِبَارَکُمْ، وَارْحَمُوْا صِغَارَکُمْ . وَصِلُوْا اَرْحَامَکُمْ

اپنے فقیروں اور مسکینوں کو صدقہ دو اپنے بڑوں کا احترام اور اپنے چھوٹوں پر رحم کرو اور صلہ رحمی کرو(خونی رشتے داروں سے تعلق قائم رکھنا)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

خُطبَۂ شَعبَانِیَہ

وَاحفَظُوا اَلسِنَتَکُم وَغُضُّوا عَمَّا لَا یَحِلُّ النَّظَرُ اِلَیهِ اَبصَارَکُم وَعَمَّا لَا یَحِلُّ الْاِستِمَاعُ اِلَیهِ اَسمَاعَکُم

اوراپنی زبانوں کی حفاظت کرو، اپنی نظروں کواُن مقامات سے ہٹالوجن پرنگاہ کرنا حرام ہے۔اپنے کان لگا کراُن چیزوں کو نہ سنوجن کا سننا حرام ہے

وَتَحَنَّنُوا عَلٰی اَیتَامِ النَّاسِ یُتَحَنَّنُ عَلٰی اَیتَامِکُم

لوگوں کے یتیموں پر مہربانی کرو تاکہ تمھارے یتیموں پر مہربانی کی جائے

وَتُوبُوا اِلَی اللّٰہِ مِن ذُنُوبِکُم وَارفَعُوا اِلَیہِ اَیدِیَکُم بِالدُّعَاءِ فِی اَوقَاتِ صَلوَاتِکُم

اور اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگو۔اپنے ہاتھوں کو اُس کی جانب اپنی نمازوں کے اوقات میں دعا کے لیے بلند کرو

فَاِنَّهَا اَفضَلُ السَّاعَاتِ یَنظُرُ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ فِیهَا بِالرَّحمَةِ اِلٰی عِبَادِہِ

کیونکہ یہ بہترین لمحات ہوتے ہیں جب اللہ اپنے بندوں کو رحمت کی نظر سے دیکھتا ہے

یُجِیبُهُم اِذَا نَاجَوهُ وَیُلَبِّیهِم اِذَا نَادَوهُ وَیُعطِیهِم اِذَا سَأَلُوهُ ، وَیَستَجِیبُ لَهُم اِذَا دَعَوهُ

جب بندے اُس سے مُناجات کرتے ہیں تو وہ انھیں جواب دیتا ہےاور جب وہ اُسے ندا دیتے ہیں تو لبیک کہتا ہےاور جب وہ اُس سے سوال کرتے ہیں تو انھیں عطا کرتا ہےاور جب وہ دعا کرتے ہیں تو وہ قبول کرتا ہے۔

اَیُّهَا النَّاسُ: اِنَّ اَنفُسَکُم مَرهُونَةٌ بِاَعمَالِکُم ، فَفُکُّوهَا بِاستِغفَارِکُم

اے لوگوں:بے شک تمہارے نفس تمہارے کرتوتوں کے بدولت گروی ہو چکے ہیں پس استغفار سے انھیں آزاد کرالو

وَظُهُورَکُم ثَقِیلَةٌ مِن اَوزَارِکُم فَخَفِّفُوا عَنهَا بِطُولِ سُجُودِکُم

تمھاری پشت گناہوں کے بوجھ سے بھاری ہوچکی ہیں پس طولانی سجود کے ذریعے انھیں ہلکا کرلو

وَاعلَمُوآ اَنَّ اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ اَقسَمَ بِعِزَّتِهِ اَن لَّا یُعَذِّبَ الْمُصَلِّینَ وَالسَّاجِدِینَ وَاَن لَّا یُرَوِّعَهُم بِالنَّارِ یَومَ یَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالِمِینَ

اور جان لو کہ اللہ نے اپنی عزت کی قسم کھا کر کہا ہے کہ وہ نمازیوں اور سجدہ کرنیوالوں پر عذاب نہیں کرے گا اور اس دن جبکہ تمام لوگ رب العالمین کے حضور کھڑے ہونگے ،اُنھیں آتش جہنم سے نہیں ڈرائے گا

اَیُّهَا النَّاسُ:مَن فَطَّرَ مِنکُم صَآئِماً مُؤمِنًا فِی هٰذَا الشَّهرِ کَانَ لَهٗ بِذٰالِکَ عِندَاللّٰہِ عِتقُ رَقَبَةٍ ، وَمَغفِرَةٌ لِّمَامَضٰی مِن ذُنُوبِهِ

اے لوگوں:تم میں سے جواس مہینے میں ایک مومن روزہ دار کا روزہ افطار کرائے گا وہ اللہ کے نزدیک ایسا ہے کہ گویا اس نے غلام آزاد کرایا ہو اور اسکے لیے ماضی کے گناہوں کی مغفرت ہے

خُطْبَۂ شَعْبَانِیَہ

قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ: وَلَيْسَ كُلُّنَا يَقْدِرُ عَلٰى ذَالِكَ فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

کہا گیا یا رسول اللہؐ: ہم میں سے ہر کوئی اس پر قادر نہیں ہے پس آپؐ نے فرمایا

اِتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ اِتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشَرْبَةٍ مِنْ مَاءٍ

آتش جہنم سے بچو چاہے کھجور کے ٹکڑے ہی سے افطار کراؤ آتش جہنم سے بچو چاہے پانی ہی سے افطار کراؤ

اَيُّهَا النَّاسُ: مَنْ حَسَّنَ مِنْكُمْ فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ خُلُقَهُ

اے لوگوں تم میں سے جو اس مہینہ میں اپنے اخلاق کو درست کریگا

كَانَ لَهُ بِذَالِكَ جَوَازًا عَلَى الصِّرَاطِ، يَوْمَ تَزِلُّ فِيْهِ الْاَقْدَامِ

وہ پُل صراط سے آسانی سے گزر جایئگا جس دن لوگوں کے قدم ڈگمگا رہے ہونگے

وَمَنْ خَفَّفَ فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ عَمَّا مَلَكَتْ يَمِيْنُهُ،

جو اس مہینے میں اپنے زیر دست افراد (ملازمین) کے ساتھ آسانی کریگا ،

خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَيْهِ حِسَابَهُ، وَمَنْ كَفَّ فِيْهِ شَرَّهُ كَفَّ اللّٰهُ عَنْهُ غَضَبَهُ يَوْمَ يَلْقَاهُ

اللہ اس سے حساب لینے میں آسانی کریگا۔ جو اس میں اپنے شر سے دوسروں کو محفوظ رکھے گا، اللہ اُس سے اپنے غضب کو قیامت کے دن دور رکھے گا

وَمَنْ اَكْرَمَ فِيْهِ يَتِيْمًا اَكْرَمَهُ اللّٰهُ يَوْمَ يَلْقَاهُ

اور جو اس مہینے میں یتیموں پر کرم کریگا ، اللہ اُس پر قیامت کے دن کرم کریگا ۔

وَمَنْ وَصَلَ فِيْهِ رَحِمَهُ، وَصَلَهُ اللّٰهُ بِرَحْمَتِهِ يَوْمَ يَلْقَاهُ

اور جو اس مہینے میں رشتہ داروں سے تعلق جوڑیگا (صلہ رحمی) اللہ اُس سے قیامت کے دن رحمت کو جوڑے گا

وَمَنْ قَطَعَ فِيْهِ رَحِمَهُ قَطَعَ اللّٰهُ عَنْهُ رَحْمَتَهُ يَوْمَ يَلْقَاهُ

جو اس مہینے میں قطع رحمی کریگا، اللہ اُس سے قیامت کے دن رحمت کو قطع کریگا ۔

خُطبَۂ شعُبَانِیَہ

وَمَنْ تَطَوَّعَ فِيهِ بِصَلَاةٍ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بَرَاءَةً مِنَ النَّارِ

اور جو اس مہینے میں مستحب نمازیں بجالائیگا اللہ اس کی تقدیر میں آتش جہنم سے دوری لکھ دیگا

وَمَنْ اَدّٰى فِيهِ فَرْضًا ، كَانَ لَهُ ثَوَابُ مَنْ اَدّٰى سَبْعِينَ فَرِيضَةً ، فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الشُّهُورِ.

اور جو اس میں (رمضان) ایک واجب ادا کریگا ، اس کے لئے دوسرے مہینوں میں ستر واجب ادا کرنے کے برابر ثواب ہے۔

وَمَنْ اَكْثَرَ فِيهِ مِنَ الصَّلَاةِ عَلَيَّ ، ثَقَّلَ اللّٰهُ مِيزَانَهُ يَوْمَ تَخِفُّ الْمَوَازِيْنُ

اور جو اس مہینے میں مجھ پر کثرت سے درود بھیجے گا اللہ اس کے میزان عمل کو بھاری کردیگا جس دن میزان عمل کا وزن ہلکا ہوگا

وَمَنْ تَلَا فِيهِ آيَةً مِنَ الْقُرْآنِ، كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِ مَنْ خَتَمَ الْقُرْآنَ فِي غَيْرِهِ مِنَ الشُّهُورِ

اور جو اس مہینہ میں قرآن سے ایک آیت کی تلاوت کرے گا اس کے لئے دوسرے مہینوں میں قرآن ختم کرنے کے برابر ثواب ہے

اَيُّهَا النَّاسُ : اِنَّ اَبْوَابَ الْجِنَانِ فِي هٰذَا الشَّهْرِ مُفَتَّحَةٌ

اے لوگوں: بے شک اس مہینے میں جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں

فَاسْأَلُوا رَبَّكُمْ اَنْ لَا يُغَلِّقَهَا عَنْكُمْ وَ اَبْوَابَ النِّيرَانِ مُغَلَّقَةٌ ، فَاسْأَلُوا رَبَّكُمْ اَنْ لَا يُفَتِّحَهَا عَلَيْكُمْ

لہذا اپنے رب سے سوال کرو کہ وہ تم پر کبھی بند نہ کئے جائیں، اور جہنم کے دروازے بند کردیئے جاتے ہیں، لہذا اپنے رب سے سوال کرو کہ وہ تم پر کبھی نہ کھولے جائیں

وَالشَّيَاطِينُ مَغْلُولَةٌ ، فَاسْأَلُوا رَبَّكُمْ اَنْ لَا يُسَلِّطَهَا عَلَيْكُمْ

اور شیاطین باندھ دیئے جاتے ہیں ۔لہذا اپنے رب سے سوال کرو کہ وہ تم پر پھر مسلط نہ ہوجائیں

قَالَ اَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ : فَقُمْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ فِي هٰذَا الشَّهْرِ ؟

امیر المومنین علیؑ فرماتے ہیں کہ میں کھڑا ہوا اور فرمایا یا رسول اللہ اس مہینے میں افضل ترین اعمال کیا ہیں؟

فَقَالَ: يَا اَبَا الْحَسَنِ اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ فِي هٰذَا الشَّهْرِ ، اَلْوَرَعُ عَنْ مَحَارِمِ اللّٰهِ

آپؐ نے فرمایا کہ: اے ابا الحسنؑ اس مہینے میں افضل ترین اعمال ، حرام کاموں کے انجام دہی سے بچنا ہے

خُطبَۂ شَعُبَانِیَہ

ثُمَّ بَکٰی ، فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مَا یُبْکِیْکَ ؟

پھر آپؐ نے گریہ فرمایا، پس میں نے کہا یا رسول اللہ کونسی بات آپؐ کے لیے گریہ کا سبب بنی ؟

فَقَالَ یَا عَلِیُّ : اُبْکِیْ لِمَا یُسْتَحَلُّ مِنْکَ فِیْ ھٰذَا الشَّھْرِ ،

آپؐ نے فرمایا اے علیؑ: اس مہینے میں کیوں تجھ پر (قتل) حلال قرار دیا جائیگا اُسکی وجہ سے میں نے گریہ کیا

کَاَنِّیْ بِکَ وَاَنْتَ تُصَلِّیْ لِرَبِّکَ وَقَدِ انْبَعَثَ ، اَشْقَی الْاَوَّلِیْنَ وَلْاٰ خَرِیْنَ ، شَقِیْقُ عَاقِرِ نَاقَۃِ ثَمُوْدَ

گویا کہ میں تجھ کو دیکھتا ہوں کہ ،تو اپنے رب کی نماز پڑھ رہا ہے اور اولین اور آخرین انسانوں میں سے بدبخت ترین انسان ،قوم ثمود کی اونٹنی کے پاؤں کاٹنے والے کی مانند اٹھا

فَضَرَبَکَ ضَرْبَۃً عَلٰی فَرُقِکَ فَخَضَبَ مِنْھَا لِحْیَتَکَ

پس اُس نے تیرے سر پر ضرب لگائی اور تیری داڑھی (خون سے) رنگین ہوگئی

قَالَ اَمِیْرُ الْمُوْمِنِیْنَ عَلَیْہِ السَّلَام : فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ : وَذَالِکَ فِیْ سَلَامَۃٍ مِنْ دِیْنِیْ ؟

پس میں نے کہا یا رسول اللہ: کیا اس حال میں میرا دین سلامت ہوگا؟

فَقَالَ فِیْ سَلَامَۃٍ مِنْ دِیْنِکَ

آپؐ نے فرمایا کہ: (اے علیؑ) تیرا دین سلامت رہے گا

ثُمَّ قَالَ یَا عَلِیُّ : مَنْ قَتَلَکَ فَقَدْ قَتَلَنِیْ وَمَنْ اَبْغَضَکَ فَقَدْ اَبْغَضَنِیْ ، وَمَنْ سَبَّکَ فَقَدْ سَبَّنِیْ

پھر آپؐ نے فرمایا کہ اے علیؑ: جسنے تجھ کو قتل کیا گویا اسنے مجھ کو قتل کیا، جس نے تجھ سے بغض رکھا گویا اُسنے مجھ سے بغض رکھا، جس نے تجھ کو برا بھلا کہا گویا اُس نے مجھ کو برا بھلا کہا،

لِاَنَّکَ مِنِّیْ کَنَفْسِیْ ، رُوْحُکَ مِنْ رُوْحِیْ ، وَ طِیْنَتُکَ مِنْ طِیْنَتِیْ

اس لئے کہ تو میرے ہی نفس سے ہے ، تیری روح میری روح ہے ، تیری خصلت میری خصلت ہے

اِنَ اللّٰہَ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی خَلَقَنِیْ وَاِیَّاکَ ، وَاصْطَفَانِیْ وَاِیَّاکَ وَاخْتَارَنِیْ لِلنُّبُوَّۃِ، وَاخْتَارَکَ لِلْاِمَامَۃِ.

بیشک اللہ تبارک تعالیٰ نے مجھ کو اور تجھ کو تخلیق کیا اور مجھ کو اور تجھ کو منتخب کیا مجھ کو نبوت کے واسطے ، اور تجھ کو امامت کے واسطے منتخب کیا

خُطبَۂ شَعبانِیَہ

فَمَنْ اَنْکَرَ اِمامَتَکَ فَقَدْ اَنْکَرَ نُبُوَّتِیْ

پس جو تیری امامت کا انکار کرے گویا اس نے میری نبوت کا انکار کیا

یَا عَلِیُّ: اَنْتَ وَصِیِّیْ، وَاَبُوْ وَلَدِیْ، وَزَوْجُ ابْنَتِیْ

اے علیؑ : آپؑ میرے وصی، میری اولاد کے باپ، اور میری بیٹی (فاطمہؑ) کے شوہر ہیں

وَخَلِیْفَتِیْ عَلٰی اُمَّتِیْ فِیْ حَیَاتِیْ وَبَعْدَ مَوْتِیْ اَمْرُکَ اَمْرِیْ، وَنَھْیُکَ نَھْیِیْ

اور میری امت پر میرے خلیفہ ہیں میری زندگی میں بھی اور میرے انتقال کے بعد بھی تیرا حکم میرا حکم ہے تیرا منع کرنا میرا منع کرنا ہے

اُقْسِمُ بِالَّذِیْ بَعَثَنِیْ بِالنُّبُوَّۃِ وَجَعَلَنِیْ خَیْرُ الْبَرِیَّۃِ

اُس ذات کی قسم جس نے مجھے نبوت کے ساتھ بھیجا اور مجھے بہترین انسان قرار دیا

اِنَّکَ لَحُجَّۃُ اللّٰہِ عَلٰی خَلْقِہٖ وَاَمِیْنُہٗ عَلٰی سِرِّہٖ، وَخَلِیْفَتُہٗ عَلٰی عِبَادِہٖ

بیشک آپؑ اسکی مخلوقات پر خدا کی حجت ہیں اور اُسکے رازوں کے امین ہیں اور اُسکے بندوں پر اسکے خلیفہ ہیں

وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ الْمَعْصُوْمِیْنَ

☆حضرت علیؑ فرماتے ہیں کہ رسول اکرمؐ نے یہ خطبہ ہم سے شعبان کے آخری جمعہ میں خطاب فرمایا۔

☆یہ خطبہ محمد (شیخ صدوقؒ) بن بابویہ نے اپنی کتاب ''عیونُ الاخبارالرِّضا'' جلداوّل میں معتبر سند کے ساتھ امام رضاؑ سے روایت کیا ہے۔

☆یہ خطبہ درج ذیل کتب میں بھی موجود ہے: ☆بحارالانوار (علامہ باقر مجلسیؒ) جلد 93 ☆اقبال الاعمال (علامہ سید ابن طاؤوسؒ)

☆اربعین (شیخ بہائیؒ) ☆وسائل الشیعہ (شیخ حُرِّ عاملیؒ) جلد 7 ☆ مفاتیح الجنان (شیخ عباس قمیؒ)

Online Lectures: vimeo.com/alqaaim/videos

Like Our Page: facebook.com/madrasatulqaaim

Join Us on Whatsapp: 00923332136992